26154-اچھی آوازوالاامام نمازیوں کوچست رکھتا ہے

سوال

ہوسٹل میں بہت سارے سٹوڈنٹ کی نگرانی ہمارے ذمہ ہے، ہم نے طلباء کی تربیت کے لیے ایک پروگرام ترتیب دیا ہے جس میں مختلف مساجد کے وہ آئمہ کرام جواچھی آواز میں قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں شامل ہیں وہ انہیں ہوسٹل میں آکرباری باری فجرکی نمازپڑھاتے ہیں، ہم نے یہ کام اس حرص کی بنا پرکیا ہے کہ اس طرح قرآن مجید کی ان پر تاثیر ہو، یہ علم میں رہے کہ ہوسٹل کی مسجد کا مستقل امام اس کام پر متفق ہے، اس کے متعلق شرعی حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

میرے خیال میں تواس میں کوئی گناہ
اورحرج نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوموسی اشعری رضی اللہ
تعالی عنہ کی قرآت سنی تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت اچھی لگی اورپسند
آئی توآپ نے انہیں فرمایا :

"تجھے توآل داود کی حسن آوازمیں
سے آوازدی گئی ہے"

ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ
کہنے لگے : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ نے میری قرآت سنی ہے ؟

تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
فرمانے لگے : "جی ہاں"

ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ
کہنے لگے :

اگرمجھے علم ہوتا کہ آپ سن رہے ہیں
تومیں آپ کے لیے اس میں اوربھی زیادہ خوبصورتی پیدا کرتا اوراسے مزین کرتا"

صحیح مسلم مختصر فی صلاۃ المسافرین
حدیث نمبر(793).

اگر یہ امام حافظ قرآن اور اچھی اور
خوبصورت آواز کا مالک ہے، اور اس سے ان طلباء کو نشاط اور چستی حاصل ہوتی ہے تو اس
میں کوئی حرج نہیں، خاص کر جب مستقل امام اس کی اجازت بھی دے چکا ہے، مسجد کے امام
کے مشکور ہونا چاہیے کہ اس نے مصلحت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی اجازت دے دی ہے.